اَوّلیات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہُ عنہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَوّلیات سے مراد ایسے امور ہیں جو کسی کی ذات سے سب سے پہلے صادر ہوں۔ **"صدیق اکبر عاشق اکبر ہیں"** کے 19 حروف کی نسبت سے آپ سے متعلقہ انیس اَوّلیات:

(1) سب سے پہلے دوست: آپ رضی اللہُ عنہ اسلام سے قبل بھی اللہ پاک کے محبوب، دانائے غُیوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دوست تھے اور قبول اسلام کے بعد سب سے پہلا دوست ہونے کا شرف بھی آپ ہی کو حاصل ہے۔ (تاریخ مدینۃ دمشق، ج۳۰، ص۴۹)

(2) سب سے پہلے مصدق: سب سے پہلے جس شخص نے سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تصدیق کی یعنی آپ کو سچا ہی سمجھا وہ آپ رضی اللہُ عنہ ہیں۔

(مصنف عبد الرزاق، کتاب المغازی، باب ماجاء فی حضر زمزم، ج۵، ص۲۲۲)

(3) سب سے پہلے مسلمان: سب سے پہلے بالغ مردوں میں اسلام قبول کرنے والے آپ رضی اللہُ عنہ ہی ہیں۔ (سنن الترمذی، الحدیث:۳۷۵۵، ج۵، ص۴۱۱)

(4) سب سے پہلے اظہار اسلام کرنے والے: اسلام قبول کرنے والوں میں سب سے پہلے آپ رضی اللہُ عنہ نے اسلام کا اظہار کیا اور اس کو اعلانیہ سب کے سامنے بیان کیا جس کے سبب آپ رضی اللہُ عنہ کو بہت تکالیف بھی دی گئیں۔ (تاریخ مدینۃ دمشق، ج۳۰، ص۴۹)

(5) سب سے پہلے جامع قرآن: قرآن پاک کو سب سے پہلے جمع کرنے کا اعزاز بھی آپ رضی اللہُ عنہ ہی کو حاصل ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، الحدیث:۱، ج۷، ص۱۹۶)

(6) سب سے پہلے مسمی قرآن: قرآن پاک کو جمع کر کے سب سے پہلے آپ رضی اللہُ عنہ نے ہی اس کو "مُصْحَفْ" کا نام دیا۔[1] (الکامل فی التاریخ، ج۲، ص۲۷۲، تاریخ الخلفاء، ص۵۹)

---

(1)۔۔۔ واضح رہے کہ یہ دو جلدوں کے مابین مصحف نہیں تھا بلکہ یہ وہ مختلف و متفرق صحائف تھے جنہیں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہُ عنہ نے مختلف جگہوں اور مختلف صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے لے کر ایک جگہ جمع کروادیا تھا اور ان تمام کو آپ نے مصحف کا نام دیا۔ تفصیل کے لیے کتاب "فیضان صدیق اکبر" کا موضوع "صدیق اکبر اور جمع قرآن" ص 415 پر ملاحظہ کیجئے۔

(7)سب سے پہلے خلیفہ: اسلام کے سب سے پہلے خلیفۂ راشد بنائے جانے کا اعزاز بھی آپ رضی اللہ عنہ ہی کو حاصل ہے۔

(8)سب سے پہلے خلیفہ پکارا گیا: حضرت سیدنا ابو بکر بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یوں پکارا: "یَا خَلِیْفَةَ الله! یعنی اے اللہ پاک کے خلیفہ۔" ارشاد فرمایا: "میں رسول اللہ کا خلیفہ ہوں اور اسی پہ راضی ہوں۔" (مسند امام احمد، الحدیث:۵۹، ج۱، ص۳۳)

(9)سب سے پہلے نفقہ کی تقرری: تاریخ اسلام میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ کی رعایا نے خلافت کے معاملات میں مصروفیت کے سبب آپ کا نفقہ مقرر کیا۔ (الکامل فی التاریخ، 2/272، تاریخ الخلفاء، ص59)

(10)سب سے پہلے خطیب: جب آپ نے اپنے اسلام کو ظاہر فرمایا تو ایک خطبہ ارشاد فرمایا یوں آپ رضی اللہ عنہ اسلام کے سب سے پہلے خطیب بھی ہیں۔ (تاریخ مدینۃ دمشق، ج۳۰، ص۴۹)

(11)سب سے پہلے محافظ: ابتدائے اسلام میں سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مشرکین مکہ کی طرف سے بہت تکالیف دی گئیں آپ رضی اللہ عنہ نے مشرکین مکہ کے شر سے آپ کو بچایا یوں آپ کو پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پہلے محافظ ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔

(نوادر الاصول للترمذی، الاصل الثانی عشر والمائتان، ج۲، ص۷۷۷)

(12)سب سے پہلے مقیم بیت المال: آپ رضی اللہ عنہ کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ ہی نے بیت المال قائم فرمایا۔ (تاریخ الخلفاء، ص۶۰)

(13)سب سے پہلے عتیق لقب پانے والے: اسلام میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ کو ہی عتیق لقب عطا کیا گیا۔ (الریاض النضرۃ، ج۱، ص۷۷)

(14)سب سے پہلے مبلغ اسلام: دو عالم کے مالِک و مختار، مکّی مَدَنی سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد سب سے پہلے اسلام کی تبلیغ فرمانے کا اعزاز بھی آپ رضی اللہ عنہ ہی کو حاصل ہے کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول فرمایا اور جس دن اسلام قبول فرمایا اسی دن اس کی تبلیغ بھی شروع فرمادی۔

(تاریخ مدینۃ دمشق، ج۳۰، ص۴۹)

(15)سب سے پہلے معین اسلام: جانی و مالی طور پر سب سے پہلے اسلام کی معاونت کرنے والے بھی آپ رضی اللہُ عنہ ہی ہیں اسلام لاتے ہی آپ رضی اللہُ عنہ نے چالیس ہزار درہم خرچ کر دیے۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، ج۱، ص ۹۴، تاریخ دمشق، ج ۳۰، ص ۲۶)

(16)سب سے پہلے امیر الحج: حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم، رؤفٌ رَّحیم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کو حج کا امیر بنایا اور اسلام میں آپ ہی سب سے پہلے امیر الحج بنے ہیں۔ (الریاض النضرۃ، ج۱، ص ۱۶۳)

(17)اپنے والد کی حیات ہی میں پہلے خلیفہ: آپ رضی اللہُ عنہ وہ پہلے خلیفہ ہیں جو اپنے والد کی حیات ہی میں خلیفہ بنے اور خلافت کے امور کی باگ ڈور سنبھالی۔ (تاریخ الخلفاء، ص65، الکامل فی التاریخ، 2/272)

(18)حیات والد میں انتقال کرنے والے پہلے خلیفہ: اور آپ رضی اللہُ عنہ ہی وہ پہلے خلیفہ ہیں جن کا انتقال ان کے والد کی حیات ہی میں ہو گیا۔ والد کی حیات ہی میں انتقال کرنے والے آپ پہلے خلیفہ ہیں۔ (تاریخ الخلفاء، ص ۶۵)

(19)اسلام کی سب سے پہلی مسجد بنانے والے: مشرکینِ مکہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر جب آپ رضی اللہُ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کے لیے روانہ ہوئے تو اِبْنِ دَغِنَہ کے روکنے پر دوبارہ مکہ واپس تشریف لے آئے اور گھر میں عبادت کرنے لگے۔ بعد میں آپ رضی اللہُ عنہ نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد قائم فرمائی اور اس میں عبادت و ریاضت شروع فرمادی یہ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے جو آپ رضی اللہُ عنہ نے اپنے گھر میں قائم فرمائی۔ (عمدۃ القاری، الحدیث: ۲۲۹۷، ج ۸، ص ۲۶۶)